JAMIA NAMA

(July - September 2026)

جامعہ نامہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں خواندگی کا عالمی دن منایا گیا

شرحِ خواندگی میں بہتری کے لیے اجتماعی قومی جدوجہد ناگزیر ہے

خالد مقبول صدیقی

پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کو تمغۂ امتیاز سے نوازا گیا

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صدر آصف علی زرداری نے شعبۂ تعلیم میں گراں قدر خدمات کے اعتراف میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کو تمغۂ امتیاز سے نوازا۔ یہ قومی اعزاز تعلیم، تحقیق، اساتذہ کی ترقی اور معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے ان کی نمایاں خدمات کا اعتراف ہے۔

یہ اعزاز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے لیے بھی باعثِ فخر ہے

اس شمارے میں شامل

- ★ یوم خواندگی تقریب، تعلیم کے فروغ کے عزم کا اعادہ
- ★ تعلیم میں تحقیق اور تخلیقی سوچ ضروری ہے: احسن اقبال
- ★ اوپن یونیورسٹی میں ''قائداعظم کا وژن اور موجودہ پاکستان'' پر سمپوزیم
- ★ ٹرانس ویژن سربراہی اجلاس: قومی زبانوں کے تحفظ کا عزم
- ★ تھیٹر ہال کا افتتاح: ڈاکٹر منور سلطانہ مرزا کی کتاب کی رونمائی
- ★ پاک۔ ایتھوپیا دوستی کا سبز باب: ایتھوپین سفیر اور ڈاکٹر ناصر محمود نے پودے لگائے
- ★ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور پاکستان جاپان بزنس فورم میں تعلیمی و صنعتی تعاون کا معاہدہ
- ★ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور ادارہ فروغِ قومی زبان میں اشتراک
- ★ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور سندھ مدرسۃ الاسلام یونیورسٹی میں مفاہمتی یادداشت
- ★ ''جاب فیئر 2026'' کا کامیاب انعقاد
- ★ پاکستانی نوجوانوں کے لیے روسی سکالرشپس میں مزید اضافہ کریں گے: روسی سفیر

سرپرست اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود (وائس چانسلر)

مینجنگ ایڈیٹر: ڈاکٹر بخت روان

مجلس ادارت: عمیر بن ندیم، حافظ حسان احمد

ایڈیٹر: عزیز الرحمن

کاپی ایڈیٹر: عبدالمجید

لے آوٹ ڈیزائن: اسد حسین

فوٹوگرافی: نورالاسلام، شہروز علی

یومِ خواندگی تقریب، تعلیم کے فروغ کے عزم کا اعادہ

شرحِ خواندگی میں بہتری کے لیے اجتماعی قومی جدوجہد ناگزیر ہے: خالد مقبول صدیقی

وفاقی وزیر برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ پاکستان میں کم شرحِ خواندگی ایک سنگین قومی مسئلہ ہے جس سے نمٹنے کے لیے حکومت، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور معاشرے کے تمام طبقات کو مل کر جدوجہد کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ روایتی طریقہ کار کے بجائے نئے اور مؤثر راستے اختیار کرنے کی ضرورت ہے جبکہ مساجد کے وسیع نیٹ ورک کو بھی تعلیم و خواندگی کے فروغ کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچے اور بالغ فرد کو بنیادی تعلیم کی فراہمی قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لانا ہوگا۔

خواندگی میں اضافہ ہی ایک باشعور، بااختیار اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد بن سکتا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں یومِ خواندگی کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جہاں ''ہر شخص ایک فرد کو پڑھائے'' کے عنوان سے موبائل ایپ بھی لانچ کی گئی۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی جغرافیائی اور معاشی رکاوٹوں کے باعث روایتی تعلیمی اداروں تک رسائی سے محروم طبقات تک تعلیم پہنچانے کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوپن یونیورسٹی کا ماڈل ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں تعلیم کے فروغ کے لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ یونیورسٹی خواندگی کے قومی مقصد میں حکومت اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھے گی۔ تقریب سے چیئرمین این سی ایچ ڈی صادق افتخار، بلوچستان کی وزیرِ تعلیم راحیلہ درانی، یونیسکو، یونیسف، جائیکا اور وزارتِ تعلیم کے نمائندوں نے بھی خطاب کیا۔

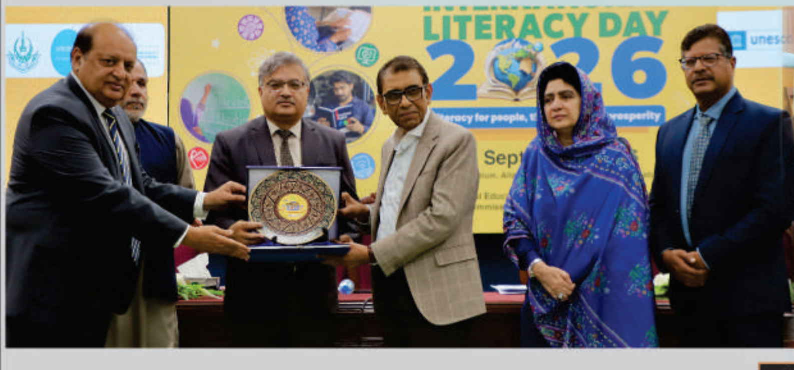

تعلیم میں تحقیق اور تخلیقی سوچ ضروری ہے: احسن اقبال

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کی پائیدار ترقی کا انحصار معیاری تعلیم، تحقیق، جدت، تخلیقی صلاحیتوں اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ پر ہے۔ جامعات ایسا تعلیمی نظام تشکیل دیں جو طلبہ میں سوال کرنے، تنقیدی و تخلیقی سوچ، تحقیق اور مسائل حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرے۔ وہ 23 ستمبر کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں ''ریسرچ اینڈ پریکٹسز اِن ایجوکیشن'' کے موضوع پر نویں بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم نوجوانوں کو محض ڈگری کے حصول تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں عملی زندگی کے چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بنائے۔ انہوں نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود اور ان کی ٹیم کو کانفرنس کے کامیاب

انعقاد پر مبارکباد بھی دی۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ مصنوعی ذہانت نے تعلیم، تدریس اور تحقیق کو نئی سمت دی ہے، اس لیے جامعات کو تبدیلی کا فعال حصہ بننا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کی تعلیم تین بنیادی تصورات ''کنیکٹ، ٹیچ اور گروتھ'' کے گرد گھومتی ہے جن کے ذریعے طلبہ، اساتذہ اور محققین کو عالمی علمی برادری سے جوڑنے، جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ تدریس اور مسلسل سیکھنے و تحقیق کے مواقع پیدا کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ دو روزہ کانفرنس میں ملکی و بین الاقوامی ماہرینِ تعلیم اور محققین نے پینل مباحثوں، متوازی نشستوں اور تحقیقی سیشنز میں تعلیم، تحقیق، تدریس، مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی سے متعلق اپنے تجربات اور تحقیقی مقالے پیش کئے۔ کانفرنس کے اختتام پر معیاری تعلیم، تحقیق کے فروغ، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال، مصنوعی ذہانت سے استفادہ اور تدریسی نظام کو عصرِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے اہم سفارشات بھی پیش کی گئیں۔

اوپن یونیورسٹی میں ''قائداعظم کا وژن اور موجودہ پاکستان'' پر سیمپوزیم

قائداعظم کے اصولوں پر عمل پیرا ہو کر پاکستان کو مضبوط اور خوشحال بنایا جا سکتا ہے: مشاہد حسین سید

پاکستان کے معروف سیاست دان مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کا وژن ایک خود مختار، مضبوط، جمہوری اور خوشحال پاکستان کا قیام تھا، جہاں آئین و قانون کی بالادستی، مساوات، سماجی انصاف، انسانی حقوق، مذہبی آزادی اور تعلیم کو بنیادی اہمیت حاصل ہو۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں ''قائداعظم کا وژن اور موجودہ پاکستان'' کے موضوع پر سیمپوزیم سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قائداعظمؒ کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تعلیم کے فروغ، انسانی حقوق کے تحفظ، خواتین کی بااختیار شمولیت اور کرپشن کے خاتمے کو قومی ترجیحات بنانا ہوگا۔ پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے کہا کہ قائداعظمؒ کا وژن آج بھی پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے مشعلِ راہ ہے، جبکہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور قومی یکجہتی کے ذریعے ملک کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر نے کہا کہ نوجوان قائداعظمؒ اور علامہ اقبالؒ کے افکار کے حقیقی محافظ ہیں، انہیں ان عظیم رہنماؤں کی جدوجہد کا مطالعہ کر کے ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر سید عامر شاہ نے کہا کہ اتحاد، ایمان اور نظم و ضبط قائداعظمؒ کے بنیادی اصول ہیں جن پر آج پہلے سے زیادہ عملدرآمد کی ضرورت ہے۔ سیمپوزیم کا اہتمام اقبال چیئر برائے مسلم و صوفی افکار، شعبہ تاریخ اور ڈائریکٹوریٹ آف سٹوڈنٹ ایڈوائزری اینڈ کونسلنگ سروسز نے مشترکہ طور پر کیا۔ تقریب میں رجسٹرار راجہ عمر یونس، ڈاکٹر فوزیہ عمر، اساتذہ، افسران اور طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔

تھیٹر ہال کا افتتاح: ڈاکٹر منور سلطانہ مرزا کی کتاب کی رونمائی

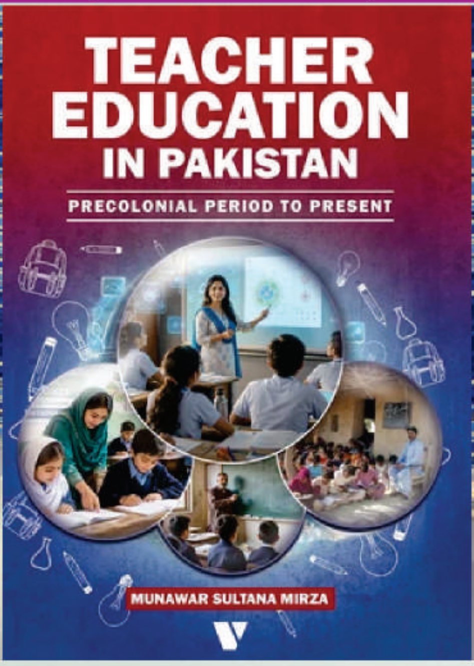

چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر نیاز احمد اختر نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے اکیڈمک کمپلیکس میں جدید سہولیات سے آراستہ تھیٹر ہال کا افتتاح کیا۔ تھیٹر ہال طلبہ میں تخلیقی صلاحیتوں، اظہارِ خیال، فنونِ لطیفہ اور ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود، اساتذہ اور پرنسپل افسران نے شرکت کی۔ تھیٹر ہال میں پہلی تقریب کے طور پر پنجاب یونیورسٹی کی پروفیسر ایمریٹس پروفیسر ڈاکٹر منور سلطانہ مرزا کی کتاب ''ٹیچر ایجوکیشن اِن پاکستان'' کی رونمائی ہوئی۔ اس موقع پر چیئرمین ایچ ای سی ڈاکٹر نیاز احمد اختر نے کہا کہ معیاری تعلیم کے لیے باصلاحیت، تربیت یافتہ اور باکردار اساتذہ ناگزیر ہیں جبکہ اساتذہ کی مسلسل علمی، تدریسی اور پیشہ ورانہ تربیت وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے پروفیسر ڈاکٹر منور سلطانہ مرزا کی علمی و تحقیقی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی یہ کتاب اساتذہ کی تعلیم و تربیت کے اہم پہلوؤں کو سمجھنے میں معاون ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کتاب مصنفہ کے وسیع علمی تجربے اور تدریسی بصیرت کی عکاس ہے اور تعلیم کے شعبے سے وابستہ افراد کے لیے مفید علمی سرمایہ ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ ڈاکٹر منور سلطانہ مرزا خداداد صلاحیتوں کی مالک اور علم و تدریس کے میدان میں ایک معتبر علمی شخصیت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی کتاب کی قدر و منزلت کا اندازہ صرف اس کے عنوان سے نہیں بلکہ اس کے مصنف کی علمی ساکھ، تجربے اور قابلیت سے بھی ہوتا ہے۔ ''ٹیچر ایجوکیشن اِن پاکستان'' ایک اہم کتاب ہے جو ایک ممتاز ماہرِ تعلیم کی طویل علمی و تدریسی بصیرت کا نچوڑ ہے اور اساتذہ و تعلیم سے وابستہ افراد کے لیے قیمتی علمی سرمایہ ہے۔

ٹرانس ویژن سربراہی اجلاس: قومی زبانوں کے تحفظ کا عزم

عالمی یوم ترجمہ کی مناسبت سے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں منعقدہ قومی ٹرانس ویژن سربراہی اجلاس 2026ء کے مقررین نے کہاہے کہ قومی ومادری زبانوں کے تحفظ، پاکستان کے ثقافتی، تہذیبی وتمدنی ورثے کو نئی نسل تک منتقل کرنے کے لیے جامع نیشنل لنگویج پالیسی کی تشکیل ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہاکہ معیاری تعلیم کے لیے ضروری ہے کہ بچوں کو قومی و مادری زبانوں میں تعلیم دی جائے تاکہ علمی فہم کے ساتھ قومی، ثقافتی وتہذیبی ورثہ بھی نئی نسل تک منتقل ہو۔ اجلاس کے مہمانِ خصوصی معروف ماہرِ تعلیم پروفیسر ڈاکٹر محمد نظام الدین (ستارۂ امتیاز) نے کہاکہ زبان کسی بھی قوم کی شناخت، تاریخ اور تہذیبی شعور کی بنیاد ہوتی ہے، اس لیے قومی ومادری زبانوں کے تحفظ اور فروغ کے لیے

مربوط پالیسی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہاکہ پاکستان میں موجود مختلف زبانیں ہمارا قیمتی ثقافتی اثاثہ ہیں، جنہیں تعلیمی، تحقیقی اور ترجمے کے ذریعے نئی نسل تک منتقل کرنا ہوگا۔ انہوں نے مطالعاتِ ترجمہ کو فروغ دینے اور مختلف زبانوں کے درمیان علمی و فکری رابطے مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کہاکہ ترجمہ مختلف زبانوں، ثقافتوں اور معاشروں کے درمیان فکری رابطے کا مؤثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہاکہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اپنے وسیع تعلیمی نیٹ ورک اور ملک گیر رسائی کے باعث مطالعاتِ ترجمہ کے فروغ اور قومی

زبانوں کے تحفظ کے لیے اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ انہوں نے قومی ٹرانس ویژن سربراہی اجلاس کو اس مقصد کے لیے ایک مؤثر قومی مکالمے کا آغاز قرار دیتے ہوئے کہاکہ اس کی سفارشات کو عملی اقدامات اور پالیسی سازی سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ مقررین نے کہاکہ مطالعاتِ ترجمہ کے فروغ کو ایک منظم اور مستقل قومی تحریک کے طور پر آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اپنے وسیع تعلیمی نیٹ ورک اور ملک گیر رسائی کے باعث اس قومی تحریک میں قائدانہ کردار ادا کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہاکہ قومی ٹرانس ویژن سربراہی اجلاس اس سلسلے میں ایک

قومی تحریک کا نقطۂ آغاز ہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار راجہ عمر یونس، فیکلٹی آف سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر سید عامر شاہ، پروفیسر ڈاکٹر سیدہ فلیحہ زہرا کاظمی، پروفیسر ڈاکٹر ایم سلیم مظہر، ڈاکٹر عالیہ سہیل خان، پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف، پروفیسر ڈاکٹر سعادت حسن سعید، محمد حمید شاہد، ڈاکٹر غلام علی اور ڈاکٹر لبنیٰ عمر سمیت ماہرینِ لسانیات، مترجمین، اساتذہ، محققین اور دانشوروں نے شرکت کی۔ مقررین نے اس عزم کا اظہار کیاکہ قومی، علاقائی اور مادری زبانوں کے تحفظ وفروغ اور مطالعاتِ ترجمہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے سربراہی اجلاس سے شروع ہونے والے قومی مکالمے کو عملی اقدامات اور مؤثر پالیسی سازی تک لے جایا جائے گا۔

پاک۔ایتھوپیا دوستی کا سبز باب؛ایتھوپین سفیر اور ڈاکٹر ناصر محمود نے پودے لگائے

تعلیمی و تحقیقی اشتراک دونوں ممالک کے تعلقات کو نئی جہت دے گا: ڈاکٹر ناصر محمود

پاکستان اور ایتھوپیا کے دوستانہ تعلقات کو سرسبز اور پائیدار مستقبل سے جوڑتے ہوئے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں ''ایتھوپین گرین لیگیسی انیشیٹو'' کے تحت 24 ستمبر 2026 کو شجرکاری مہم کا آغاز کیا۔ پاکستان میں ایتھوپیا کے سفیر ڈاکٹر عمر حسین اوبا اور وائس چانسلر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے پودے لگا کر مہم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایتھوپین سفیر ڈاکٹر عمر حسین اوبا نے کہا کہ پاکستان اور ایتھوپیا کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات کو تعلیمی، تحقیقی اور اقتصادی تعاون کے ذریعے مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی جامعات کے درمیان مشترکہ تحقیقی منصوبوں کے وسیع امکانات موجود ہیں، بالخصوص زراعت، سائنس و ٹیکنالوجی، سماجی علوم اور ووکیشنل ایجوکیشن کے شعبوں میں تعاون بڑھایا جا سکتا ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے

کہا کہ پاکستان اور ایتھوپیا کے 53 سالہ سفارتی تعلقات باہمی دوستی اور تعاون کی مضبوط بنیاد ہیں۔ تعلیم اور تحقیق دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے اہم ذرائع ہیں۔ انہوں نے ایتھوپیا کی جامعات کے ساتھ ٹیچر ایجوکیشن، زراعت، سائنس و ٹیکنالوجی اور ووکیشنل ٹریننگ سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ رجسٹرار راجہ عمر یونس نے ایتھوپین سفیر کی یونیورسٹی آمد کا خیر مقدم کیا جبکہ ڈائریکٹر انٹرنیشنل کولیبوریشن اینڈ ایکسچینج ڈاکٹر راہد مجید نے یونیورسٹی کی تعلیمی خدمات اور سرگرمیوں پر بریفنگ دی۔ تقریب کے آغاز پر پاکستان اور ایتھوپیا کے قومی ترانے بجائے گئے۔

پاکستانی نوجوانوں کے لیے روسی سکالر شپس میں مزید اضافہ کریں گے: روسی سفیر

نوجوانوں کو عالمی تعلیمی و پیشہ ورانہ مواقع سے جوڑ رہے ہیں: ڈاکٹر ناصر محمود

روسی زبان سیکھنے والے پاکستانی نوجوانوں کے لیے روس میں اعلیٰ تعلیم، تحقیق، تربیت اور روزگار کے وسیع مواقع موجود ہیں جبکہ پاکستانی طلبہ کے لیے روسی سکالر شپس میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں 17 ستمبر 2026 کورشئین لینگوئج سنٹر کے نویں اور دسویں بیچ کی تقسیمِ اسناد کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ روسی سفیر نے یونیورسٹی کی جانب سے روسی زبان کے فروغ کو سراہتے ہوئے کہا کہ زبان دونوں ممالک کے عوام، تعلیمی اداروں اور ثقافتوں کو قریب لانے کا موثر ذریعہ ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود (تمغہ امتیاز) نے کہا کہ اوپن یونیورسٹی روسی زبان و ثقافت کے فروغ کے ذریعے پاک روس تعلقات کو مستحکم کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی طلبہ کو عالمی زبانیں سیکھنے کے مواقع فراہم کر کے انہیں بین الاقوامی تعلیم، تحقیق اور روزگار کے نئے مواقع سے جوڑ رہی ہے۔ روسی زبان کے علاوہ ترکی اور جاپانی زبانوں کے کورسز بھی اسی وژن کا حصہ ہیں۔ رجسٹرار راجہ عمر یونس نے بتایا کہ رشئین لینگوئج سنٹر کے تین ماہ دورانیے کے کورس کے نویں اور دسویں بیچ کی گریجویشن تقریب منعقد کی جا رہی ہے جبکہ گیارہویں اور بارہویں بیچ کی کلاسز بھی جلد شروع ہوں گی۔ ڈائریکٹر انٹرنیشنل کولیبریشن اینڈ ایکسچینج ڈاکٹر زاہد مجید نے بتایا کہ گزشتہ سال سنٹر کے متعدد گریجویٹس نے روسی سکالر شپس حاصل کیے، جبکہ یونیورسٹی پاکستانی طلبہ کے لیے روس میں اعلیٰ تعلیم کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

تقریب کے اختتام پر طلبہ میں اسناد تقسیم کی گئیں

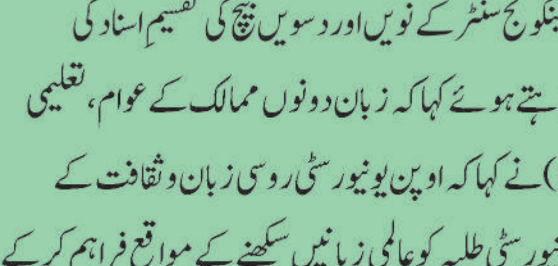

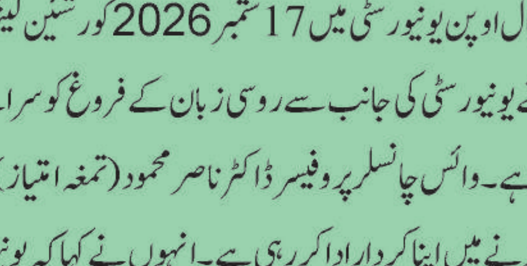

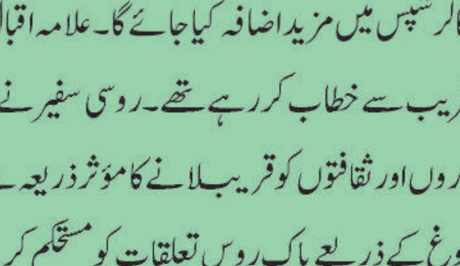

اے آئی او یو اور پاکستان جاپان بزنس فورم میں تعلیمی و صنعتی تعاون کا معاہدہ

جاپانی کمپنیوں کی ضروریات کے مطابق ہنر مند افرادی قوت کی تیاری پر اتفاق

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے جاپان پاکستان ایڈوانسمنٹ سینٹر اور پاکستان جاپان بزنس فورم کے درمیان طلبہ اور نوجوانوں کو جاپانی زبان، فنی و پیشہ ورانہ مہارتوں، عملی تربیت، انٹرن شپ اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے 12 اگست 2026 کو مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہوئے۔ معاہدے پر پاکستان جاپان بزنس فورم کے چیئرمین مرتضیٰ منڈوی والا اور اے آئی او یو کے رجسٹرار راجہ عمر یونس نے دستخط کیے۔ معاہدے کے تحت دونوں ادارے جاپانی کمپنیوں اور صنعتی شعبے کی

ضروریات کے مطابق ہنر مند افرادی قوت تیار کرنے، تربیتی پروگرامز، انٹرن شپ اور صنعتی تحقیق کے فروغ کے لیے مشترکہ اقدامات کریں گے۔ اس موقع پر مرتضیٰ منڈوی والا نے کہا کہ پاکستان اور جاپان کے دیرینہ دوستانہ تعلقات کو تعلیمی اور صنعتی تعاون کے ذریعے مزید مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاپانی صنعت کی ضروریات کے مطابق پاکستانی نوجوانوں کی فنی و پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ راجہ عمر یونس نے کہا کہ اے آئی او یو ملک بھر میں لاکھوں طلبہ تک رسائی رکھنے والا ادارہ ہے اور جاپان پاکستان ایڈوانسمنٹ سینٹر کے ذریعے جاپانی زبان و ثقافت، پیشہ ورانہ تربیت اور صنعتی روابط کے فروغ پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جاپان بزنس فورم کے ساتھ یہ شراکت داری نوجوانوں کو جدید مہارتوں اور روزگار کے بہتر مواقع سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ تقریب میں ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر سید عامر شاہ، ڈاکٹر طارق چیمہ، سید بہرام شاہ، طاہر حبیب چیمہ، ڈائریکٹر کوالٹی انہانسمنٹ سیل ڈاکٹر صائمہ ناصر اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور ادارہ فروغِ قومی زبان میں اشتراک

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور ادارہ فروغِ قومی زبان نے 29 جولائی 2026 کو اردو زبان کے فروغ، تدریس، تحقیق اور علمی سرگرمیوں کے لیے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کر دیے۔ معاہدے کے تحت دونوں ادارے مشترکہ تحقیقی منصوبوں، علمی و تحقیقی سرگرمیوں، اشاعتوں اور تحقیقی رپورٹس کے تبادلے سمیت باہمی تعاون کے مختلف پروگرامز شروع کریں گے۔ مفاہمتی یادداشت پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود اور ادارہ فروغِ قومی زبان کے ڈائریکٹر جنرل وفیسر ڈاکٹر مظہر سلیم نے دستخط کیے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے کہا کہ اردو کے فروغ کے لیے ادارہ جاتی تعاون ناگزیر ہے، اس شراکت سے طلبہ، اساتذہ اور محققین کے لیے علمی و تحقیقی مواقع میں اضافہ ہوگا۔ پروفیسر ڈاکٹر مظہر سلیم نے کہا کہ دونوں اداروں کا اشتراک قومی زبان کے فروغ اور اس کے مؤثر استعمال کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ مشترکہ کاوشیں اردو کے علمی و تحقیقی سرمائے میں اضافے کا باعث بنیں گی۔ تقریب میں ادارہ فروغِ قومی زبان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر راشد حمید، اوپن یونیورسٹی کے ڈینز، پروفیسر زاور پرنسپل افسران بھی شریک تھے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور سندھ مدرسۃ الاسلام یونیورسٹی میں مفاہمتی یادداشت

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور سندھ مدرسۃ الاسلام یونیورسٹی کے مابین تہذیب و ثقافت کے فروغ، تحقیق، تدریس اور علمی سرگرمیوں کے لیے 19 اگست 2026 کو مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ ایم او یو پر آغا خان یونیورسٹی کی جانب سے رجسٹرار راجہ عمر یونس اور سندھ مدرسۃ الاسلام یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر مجیب الدین صحرائی نے دستخط کیے۔ اس موقع پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ قومی ہم آہنگی اور باہمی رواداری وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ دونوں جامعات کا یہ اشتراک طلبہ، اساتذہ اور محققین کے لیے نئے مواقع پیدا کرے گا اور نوجوان نسل میں تہذیب و ثقافت کا شعور اجاگر کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ پروفیسر ڈاکٹر مجیب الدین صحرائی نے کہا کہ سندھ مدرسۃ الاسلام تاریخی اہمیت کا حامل ادارہ ہے جہاں قائداعظم محمد علی جناح بھی ساڑھے چار سال تک زیرِ تعلیم رہے۔ دونوں جامعات کی شراکت داری نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کے لیے اہم پیش رفت ہے۔

"جاب فیئر 2026" کا کامیاب انعقاد

جاب فیئر صنعت اور جامعات کے درمیان پل کا کردار ادا کرتے ہیں: وائس چانسلر

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام مین کیمپس اسلام آباد میں 20 اگست 2026 کو "جاب فیئر 2026" کا کامیاب انعقاد کیا گیا جس میں بینکنگ، آئی ٹی، ٹیلی کام، تعلیم، صحت، زراعت اور صنعت سمیت مختلف شعبوں سے وابستہ 30 سے زائد سرکاری و نجی اداروں نے شرکت کی۔ شریک اداروں نے اپنے اسٹالز کے ذریعے طلبہ کو ملازمت، انٹرن شپ، گریجویٹ ٹرینی پروگرامز اور کیریئر کونسلنگ کے مواقع سے آگاہ کیا۔ جاب فیئر میں طلبہ اور فارغ التحصیل نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی جبکہ 360 سے زائد امیدواروں نے سی ویز جمع کروائے اور متعدد اداروں نے موقع پر انٹرویوز بھی کیے۔ جاب فیئر کا افتتاح وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کیا۔ انہوں نے مختلف اسٹالز کا دورہ کیا اور طلبہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کا مقصد طلبہ کو معیاری تعلیم کے ساتھ عملی زندگی اور روزگار کے لیے بھی تیار کرنا ہے۔ جاب فیئر صنعت اور جامعات کے درمیان پل کا کردار ادا کرتے ہیں اور نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرتے ہیں۔ فیکلٹی آف سائنسز کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر شیر محمد، فیکلٹی آف سوشل سائنسز کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر سید محمد عامر شاہ، سینئر پروفیسرزاور پرنسل افسران نے بھی جاب فیئر کا دورہ کیا۔ انتظامیہ نے شریک اداروں، طلبہ اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔

لاہور میں یومِ آزادی کی تقریب

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے علاقائی کیمپس لاہور میں یومِ آزادی قومی جوش وجذبے اور حب الوطنی کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی جبکہ جامعہ پنجاب کے ڈین، فیکلٹی آف آرٹس اینڈ ہیومینیٹیز، پروفیسر ڈاکٹر محبوب حسین مہمانِ اعزاز تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے قوم کو یومِ آزادی کی مبارک باد دی اور کہا کہ پاکستان کی حقیقی ترقی معیاری تعلیم، فکری بالیدگی، قومی اتحاد اور احساسِ ذمہ داری سے وابستہ ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ ایک پُرامن، ترقی یافتہ اور علم پر مبنی پاکستان کی تعمیر میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں

یوم آزادی کی پروقار تقریب: پاکستان کی سلامتی، ترقی واستحکام کے لئے خصوصی دعا

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں 14 اگست 2026 کو پاکستان کا 79واں یوم آزادی ملی جوش وجذبے اور تجدید عہد کے ساتھ منایا گیا۔ مرکزی تقریب میں کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ کے ڈین، پروفیسر ڈاکٹر شاہ محی الدین ہاشمی نے وائس چانسلر کی نمائندگی کرتے ہوئے پرچم کشائی کی۔ اس موقع پر گارڈ آف آنر پیش کیا گیا، قومی ترانہ بجایا گیا اور پاکستان کی سلامتی، ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ یوم آزادی کے حوالے سے ڈائریکٹوریٹ آف اسٹوڈنٹس ایڈوائزری اینڈ کونسلنگ سروسز نے شعبہ تاریخ کے اشتراک سے "14 اگست: یوم تجدید عہد" کے موضوع پر سیمینار منعقد کیا جس کا عنوان "جشن آزادی: معرکہ حق سے تعمیرِ پاکستان" تھا۔ مقررین نے کہا کہ یوم آزادی ہمیں قیام پاکستان کے مقاصد اور قومی ذمہ داریوں کی یاد دہانی کراتا ہے۔ پاکستان کی ترقی واستحکام کے لیے اتحاد، اتفاق، برداشت، رواداری اور باہمی تعاون کو فروغ دینا ہوگا۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم، تحقیق اور مثبت سرگرمیوں کے ذریعے ملکی تعمیر وترقی میں فعال کردار ادا کریں۔ تقریب میں یونیورسٹی کے ڈینز، افسران، اساتذہ، طلبہ وطالبات اور ملازمین نے بھرپور شرکت کی۔ اختتام پر یوم آزادی کا کیک کاٹا گیا اور ملک کی سلامتی وخوشحالی کے لیے دعا کی گئی۔